سوال

(95)جھگڑا کے ڈر سے نئی مسجد بنانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مسجد چند لوگوں نے مل کر بنائی انہوں نے مشترکہ ایک امام مسجد رکھ لیا وہ امام مسجد چند آدمیوں کا رشتہ دار بھی تھا چند آدمیوں نے امام کے کردار پر اعتراض کیا جو لوگ طاقتور تھے انہوں نے حکماً ان ۱۶ آدمیوں کو مسجد میں نماز پڑھنے سے روک دیا جن لوگوں نے امام پر اعتراض کیا تھا کیا ایسی مسجد میں نماز ہو جاتی ہے ؟ پھر جن لوگوں کو مسجد سے حکماً نکالا گیا انہوں نے رمضان المبارک سے پہلے جبکہ ان لوگوں نے مولوی کو بعد میں امامت سے ہٹا دیا بلکہ گاؤں سے نکال بھی دیا ۔ اس کے بعد پہلے ۱۶ آدمیوں نے رمضان المبارک سے پہلے صلح کی کوشش کی ، کہ ہمیں مسجد میں نماز پڑھنے دو اب تو امام کو آپ نے نکال دیا ہے ۔ لیکن ان طاقتور لوگوں نے کہا ہم تمہیں اس مسجد میں نماز نہیں پڑھنے دیں گے اس کے بعد مجبور ہو کر ان ۱۶ آدمیوں نے مل کر نئی مسجد بنالی ہے اس مسجد میں نماز پڑھنا جائز ہے ؟ کیا یہ مسجد ٹھیک ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پہلی مسجد میں نماز درست ہے اور نئی مسجد میں بھی نماز درست ہے دونوں کی تعمیر وترقی میں حصہ لینا باعث اجر وثواب ہے البتہ ان ۱۶ آدمیوں کی پہلی مسجد والوں کے ساتھ صلح کروا دیں دونوں فریق دونوں مسجدوں میں نمازیں ادا کریں کوئی کسی کو مسجد میں نماز پڑھنے سے نہ روکے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

وَإِن طَآئِفَتَانِ مِنَ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ٱقۡتَتَلُواْ فَأَصۡلِحُواْ بَيۡنَهُمَا --الحجرات 9

''اور اگر دو فریق مسلمانوں کے آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دو''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

مساجد کا بیان ج1ص 106